السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے سونے کو فروخت کرنے کا کیا حکم ہے جس پر مختلف قسم کی شکلیں اور تصویریں مثلا تتلی یا سانپ کا سر وغیرہ بنے ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے چاندی کے ایسے زیورات جن پر حیوانات کی تصویریں بنی ہوں، ان کا خریدنا، پہننا اور فروخت کرنا سب کچھ حرام ہے، اس لیے کہ مسلمان پر تو تصاویر کا مٹانا اور انہیں زائل کرنا واجب ہے، جیسا کہ ابو الھیاج سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا:

(أَلاَ أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَنْ لاَ تَدَعَ تِمْثَالاً إِلاَّ طَمَسْتَهُ، وَلاَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلاَّ سَوَّيْتَهُ) (صحیح مسلم)

''کیا میں تجھے اس کام کے لیے نہ بھیجوں جس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا وہ یہ کہ ہر تصویر کو مٹا دے اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دے۔''

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ: (إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ) (متفق علیہ)

''جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔''

اس بناء پر مسلمانوں پر ایسے سونے کی خرید و فروخت اور استعمال سے بچنا واجب ہے۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 350

محدث فتویٰ